بروز جمعہ مورخہ 08 دسمبر/2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ تعلیم، محکمہ داخلہ، محکمہ امور پرورش حیوانات کے سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس**

(علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے)۔

4 ۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

(پرائیوٹ ممبر بل)

i) مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ مسودہ قانون مصدرہ 2016 (مسودہ قانون 03 مصدرہ 2016) کا پیش کیا جانا۔

ii) مولانا عبدالواسع قائد حزب اختلاف مولانا محمد خان شیرانی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی کوئٹہ (مسودہ قانون مصدرہ 2016 مسودہ قانون نمبر 03 مصدرہ 2016) پیش کریں گے۔

5۔ **ایوان کی کارروائی**

i) **قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے مختلف قواعد میں ترامیم کا پیش کیا جانا۔**

ii) مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے قانون و پارلیمانی امور قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے مختلف قواعد میں ترامیم کی بابت ترمیمی مسودہ کی تحریک پیش کریں گے۔

III) **محترمہ انیتا عرفان صاحبہ رکن اسمبلی اقلیتی کاکس (Minorities Caucus) کی بابت تحریک پیش کرینگی۔**

6۔ **غیر سرکاری کارروائی (قراردادیں)**

i) **مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب مولانا عبدالواسع، قائد حزب اختلاف، انجینئر زمرک خان اچکزئی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران مولوی معاذ اللہ موسیٰ خیل، مفتی گلاب خان، جناب خلیل الرحمٰن دمڑ، حاجی عبدالمالک کاکڑ محترمہ حسن بانو، اور محترمہ شاہدہ روف اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ امریکہ کا اپنے سفارتخانے کو تل ابیب سے یروشلم منتقل کرنے اور یروشلم کو اسرائیلی دارالحکومت قرار دینے پر یہ ایوان شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس ایوان کی رائے ہے کہ امریکہ کا یہ قدم تمام امت مسلمہ کے مفاد کے سراسر برخلاف ہے۔ امت مسلمہ القدس شریف جو کہ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے اسکی حرمت کی پاسداری کا عزم کئے ہوئے ہیں۔ امریکہ کے اس قدم سے تمام امت مسلمہ میں تشویش و بے یقینی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مسلمانوں کے جذبات کو بری طرح مجروح کیا ہے پاکستانی عوام اس وقت اپنے فلسطینی بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور اس بات کا عزم کرتی ہے کہ ان کے مفادات کے تحفظ کے لئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھیں گے۔ یہ ایوان عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ امریکہ کے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک نہ پہنچانے دیں اس سے نہ صرف دنیا کا امن تباہ ہوگا بلکہ ایک اور بین المذاہب تفرقے جنم لیں گے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ اس معاملہ پر امت مسلمہ میں یکجہتی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور اس معاملہ کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور امن پسند ملکوں کی حمایت حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کرنے کو یقینی بنائے۔

II) **قرارداد نمبر 147 منجانب:۔ محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ مذہبی منافرت اور فرقہ وارانہ مواد پر مبنی خبریں، مضامین اور تجزیوں کی پرنٹ میڈیا میں اشاعت روکنے، بچوں اور خواتین کے ساتھ جنسی تشدد کی تصاویر شائع نہ کرنے، سنسنی خیزی، تشدد، ظلم زیادتی کے واقعات کے خبروں سے اجتناب کرنے، غیر مصدقہ اطلاعات اور افواہوں پر مبنی خبروں کی حوصلہ شکنی کرنے، ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دینے، خبروں اور تجزیوں میں عوامی مفاد کا خیال رکھنے اور شائستگی کا دامن نہ چھوڑنے، آزادی صحافت کو یقینی بنانے اور اخبارات کیلئے مرتب ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی حکومت نے آرڈیننس 2002 کے تحت پریس کونسل آف پاکستان کا قیام عمل میں لایا ہے مذکورہ آرڈیننس کے سیکشن 3 کے جز 3 کے مطابق ملک کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ریجنل/علاقائی دفاتر کا قیام لانا ہے اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ پریس کلب کی پرانی بلڈنگ پریس کونسل آف پاکستان کے حوالے کردی گئی ہے لیکن ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود صوبہ میں تاحال ریجنل/علاقائی دفتر کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پریس کونسل آف پاکستان کے دفتر کے قیام کو یقینی بنائے۔

iii) **مشترکہ قرارداد نمبر 149 منجانب:۔ محترمہ ثمینہ خان اور محترمہ کشور احمد جتک صاحبہ، اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ میں پاسپورٹ آفس کا قیام تو عمل میں لایا گیا ہے لیکن ویزے کی کوئی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے جس کے باعث صوبہ کے وہ لوگ جو بیرونی ممالک جانے کے خواہشمند ہوتے ہیں ویزے کے حصول کی غرض سے کراچی لاہور اور اسلام آباد جانا پڑتا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبہ کے عوام کو ویزے کے حصول میں درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں موجود Gerrys اور Fedex کوریئر سروسز کو عوامی سہولت کے لیئے ویزوں کی بابت Biometric کے انتظام کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ

مورخہ 8 دسمبر 2017

سیکریٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی